CERTIFIED

THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ جنگ لاہور

بانی...... میر خلیل الرحمن

رجسٹرڈ نمبر 140

فون 36367490 تا 93

صفحات 20 قیمت 12 روپے

جلد 37 | ہفتہ 6 محرم الحرام 1438ھ 8 اکتوبر 2016ء 24 اسوج 2073 ب | شمارہ نمبر 356

زناء بالجبر ثابت ہونے پر سزائے موت یا عمر قید ہوگی، زاہد حامد

غیرت کے نام پر قتل میں صلح یا قصاص کی صورت میں بھی مجرم کو عمر قید کی سزا سنائی جائیگی

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) وفاقی وزیر قانون و انصاف زاہد حامد نے کہا ہے کہ غیرت کے نام پر قتل میں صلح یا قصاص ادا ہونے کی صورت میں بھی مجرم کو عمر قید کی سزا سنائی جائے گی، پولیس آفیسر، میڈیکل عملہ، ڈاکٹرز اور جیل عملہ سمیت جو بھی زنا بالجبر میں ملوث ہوگا ان کی سزا

صفحہ 15 بقیہ نمبر 44

بقیہ | زاہد حامد | 44

10 سال سے بڑھا کر عمر قید کردی گئی ہے، جو پولیس آفیسر درست تفتیش نہیں کرے گا تو اس قانون کے تحت اسے بھی تین سال قید کی سزا دی جائے گی، گزشتہ روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں فوجداری قانون (ترمیمی) (زنا بالجبر سے متعلق جرائم) بل 2016ء کی اتفاق رائے سے منظوری دی گئی ہے جس کے تحت زنا بالجبر کا جرم ثابت ہونے کی صورت میں سزائے موت یا عمر قید اور جرمانہ کی سزا دی جاسکے گی، تحقیقات کیلئے ڈی این اے ٹیسٹ لازمی ہوگا، عدالت میں متاثرہ خاتون کے کردار پر کوئی بات نہیں کی جاسکے گی اور اس کی میڈیا پر تشہیر بھی نہیں کی جاسکے گی، فوجداری قانون (ترمیمی) (عزت کے نام پر یا بہانہ پر جرائم بل) 2016ء کی اتفاق رائے سے منظوری بھی دی گئی، جس کے تحت فساد فی الارض پھیلانے والے کو دیت، سمجھوتہ یا صلح ہو جانے کی بھی صورت میں عمر قید دینا لازمی ہوگا اور ملزم کو پورے 25 سال قید کی سزا بھگتنا پڑے گی، انہوں نے کہا کہ غیرت کے نام پر قتل کا اسلامی نظریے سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ایک سماجی معاملہ ہے، جس میں عمر قید کی سزا رکھی گئی ہے، یہ بل ایک پیشرفت ضرور ہے مگر اس میں اب بھی مزید کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا اس قانون میں موت کی سزا بھی رکھی گئی ہے، اس قانون کے اجراء کے بعد غیرت کے نام پر قتل کے واقعات میں کمی آئے گی، انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسی ہے کہ غیرت کے نام پر قتل جیسی لعنت کو ملک سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کیا جائے، بیرسٹر ظفر اللہ خان نے بتایا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر وزارت قانون نے جھوٹی ایف آئی آر درج کرانے اور جھوٹی گواہی دینے والوں کے خلاف بھی سزا کا تعین کرنے کیلئے قانون بنادیا ہے جسے قومی اسمبلی سے منظوری کے بعد سینیٹ میں پیش کردیا گیا ہے۔